دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586


سیریل نمبر 29295 — نام عرفان موسی — مطلوب عمومی

تاریخ 9/25/2016 — پتہ گجرات انڈیا

رابطہ نمبر — موضوع دعوت وتبلیغ

ای میل — کاتب مفتی سلیم اللہ

مختصر اور واضح سوال کیا امام مسجد کے لیئے موجودہ دعوت و تبلیغ کی محنت میں لگنا ضروری ہے. اور امام مسجد کو تبلیغی بیانات میں بیٹھنے کے لئے مجبور کرنا کیسا ہے.؟ اور اگر کسی شرعی عذر کے بغیر بھی نا بیٹھے تو کیا حکم ہے.؟ امامت سے برخاست کر دیا جائے گا.؟

## الجواب حامداًومصلیاً

کوئی بھی عالم یا مسجد کا امام اور متبع سنت عالم گاہے گاہے اپنی مرضی وخوشی سے تبلیغی مجالس وبیانات میں شامل ہوا کرے تا کہ اس کی وجہ سے عام لوگوں کی اصلاح ہو سکے تو اس کی یہ شرکت باعث اجر وثواب ہوگی مگر امام مسجد کو تبلیغی بیانات میں بیٹھنے پر مجبور کرنا اور کسی عذر کی بناء پر یا بغیر کسی عذر کے ان مجالس میں شرکت نہ کرنے کی وجہ سے امام مسجد کی بے اکرامی کرنا یا اس کو امامت سے فارغ کرنا شرعاً جائز نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔

كما في الدر: وللشاب العالم أن يتقدم على الشيخ الجاهل ولو قريشيا قال تعالىٰ: والذين اوتو العلم درجات. فالرافع هو الله تعالى فمن يضعه يضعه الله في جهنم وهم اولوالامر على الاصح وورثة الانبياء بلاخلاف الخ(ج:٦/ص:٧٥٦).

ومن القواعد: لا جبر على التبرعات ———— والله اعلم.

سلیم اللہ عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ١٦

٧ محرم الحرام/١٤٣٨ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان محمد دوست

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

١٠/١/١٤٣٨

دار الافتاء ٢٩٢٩٥ ١٤٣٨/١/٧ الجامعة البنورية العالمية

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

19/10/2016